14واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعرات 5 ستمبر 2024

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ

سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

ملتان انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی کی ایمرجنسی کی حالت سے متعلق تفصیلات

*270: جناب محمد ندیم قریشی: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ملتان انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی کی Revamping کے لیے کتنی رقم کن کن کاموں پر سال 2022 اور 2023 میں خرچ کی گئی ہے؟

(ب) اس کی ایمرجنسی کتنے بیڈز پر مشتمل ہے اور روزانہ ایمرجنسی میں کتنے مریض داخل ہوتے ہیں اور کتنے مریضوں کا علاج بیڈز نہ ہونے کی وجہ سے نہیں کیا جاسکتا یا Chair وغیرہ پر علاج کیا جاتا ہے۔

(ج) ایمرجنسی میں کتنے ڈاکٹرز تعینات ہیں شفٹ وائز تفصیل دی جائے ان کے نام، عہدہ و گریڈ اور تعلیمی قابلیت بتائیں۔

(د) کتنے ڈاکٹرز کی مزید ضرورت ہے یہ کب تک پوری کی جائے گی۔

(تاریخ وصولی 27 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 26 اپریل 2024)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) ملتان انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی کی Revamping کے لئے سال 2022 اور 2023 کے لئے حکومت پنجاب کی طرف سے 11.538 ملین جاری کے گئے۔ اس جاری کردہ رقم سے ہسپتال ہذا کے مندرجہ ذیل کام کروائے گئے ہیں۔

(i) کارڈیالوجی وارڈز کے 18 عدد واش رومز کی واٹر سپلائی، سیوریج، ٹائل ورک اور دروازے اور Accessories تبدیل کی گئیں۔

(ii) کارڈیالوجی وارڈز کے 15 عدد پرائیویٹ رومز کی ٹائلیں PVC Penling اور مین دروازے اور بیک سائیڈ کے دروازے تبدیل اور پالش کئے گئے ہیں۔

(iii) ایڈمن بلاک کے 06 عدد واش رومز کی واٹر سپلائی، سیوریج، ٹائل ورک اور دروازے اور باتھ Accessories تبدیل کی گئیں۔

(iv) ایمرجنسی گراؤنڈ فلور اور فرسٹ فلور کے 06 عدد واش رومز کی واٹر سپلائی، سیوریج، ٹائل ورک اور دروازے اور باتھ Accessories تبدیل کی گئیں۔

(v) الیکٹریکل مینٹیننس کے لئے ہسپتال کی پوری بلڈنگ کے لئے سامان خریدا گیا۔

(ب) ہسپتال ہذا کی ایمرجنسی 67 بیڈز پر مشتمل ہے۔ روزانہ 650 سے 700 مریض ایمرجنسی میں علاج کی غرض سے آتے ہیں۔ جن میں سے تشخیص کے بعد اوسطاً مریض داخل ہوتے ہیں۔ ایمرجنسی میں آنے والے ہر مریض کا علاج کیا جاتا ہے۔ مزید یہ کہ جن مریضوں کو مرض کے تشخیص کے لئے لیبارٹری ٹیسٹ تجویز کئے جاتے ہیں۔ ان مریضوں کو گھر بھیجنے کی بجائے Wheel Chair پر ویٹنگ ایریا میں جو ایمرجنسی کے ساتھ ملحقہ ہے رکھا جاتا ہے۔

اس ضمن میں معزز ایوان کو یہ بتانا ضروری ہے کہ رواں مالی سال 24-2023 میں 100 ملین روپے لاگت سے موجودہ ایمرجنسی کی توسیع کا کام شروع کیا جا چکا ہے۔ توسیع کے بعد ایمرجنسی میں کل بیڈز کی تعداد 67 سے بڑھ کر 120 ہو جائے گی۔ توسیع کا کام تیزی سے جاری ہے جو کہ 30-09-2024 تک مکمل کرایا جائے گا۔

(ج) ایمرجنسی میں اس وقت کل 47 ڈاکٹرز تین شفٹوں میں اپنی ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں۔ جن کے نام عہدہ، گریڈ اور تعلیمی قابلیت کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ہسپتال ہذا کی ایمرجنسی میں فی الحال ڈاکٹرز کی کوئی کمی نہ ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 04 ستمبر 2024)</u>

پاک ریڈ کریسنٹ میڈیکل اینڈ ڈینٹل کالج دینہ ناتھ قصور سے فارغ التحصیل طلباء سپیشلائزڈ بیرون ملک نہ ہونے سے متعلق تفصیلات

*493: جناب آفتاب احمد خاں: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پاک ریڈ کریسنٹ میڈیکل اینڈ ڈینٹل کالج دینہ ناتھ، 48 کلو میٹر ملتان روڈ قصور ابھی تک (ECFMG) Educational Commission for اور United States Medical Licensing Examination (USMLE) کے لئے Eligible نہیں ہے اور نہ ہی اس حوالے سے Recognized اور کسی مستند ادارے سے Affiliated ہے اگر یہ درست ہے تو اس کی وجوہات بیان کی جائیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ (ECFMG) اور (USMLE) سے پاک ریڈ کریسنٹ میڈیکل اینڈ ڈینٹل کالج Affiliated/Recognized ہونے کی وجہ سے اس کالج سے فارغ التحصیل ہونے والے طلباء / طالبات اور اس وقت کالج میں پڑھنے والے طلبہ / طالبات اپنے مستقبل کے بارے میں بہت پریشان ہیں کیونکہ وہ Specialization کے لئے بیرون ملک نہیں جاسکتے۔

(ج) اگر جز بالا (الف) اور (ب) درست ہیں تو کیا حکومت پنجاب اس حوالے سے ایسے اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے جس سے ان طلباء اور طالبات کا مستقبل محفوظ ہوسکے اور وہ Specialization کے لئے بیرون ملک جا سکیں۔

(تاریخ وصولی 25 اپریل 2024 تاریخ ترسیل 23 مئی 2024)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) پاک ریڈ کریسنٹ میڈیکل کالج 9 اکتوبر 2012 سے یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز کا ایک الحاق شدہ کالج ہے۔ 2018 تک کالج کا نام World Directory of Medical Schools میں مسلسل موجود ہے اور کالج انتظامیہ ECFMG کے ساتھ مسلسل رابطہ میں ہے۔ حال ہی میں ECFMG نے پاک ریڈ کریسنٹ میڈیکل کالج کے گریجوئیٹس کی 3-PATHWAY کے ذریعہ USMLE کے لیے اہلیت کو اپنی ویب سائٹ پر ڈال دیا ہے۔

(ب) ECFMG انتظامیہ نے 9 مئی 2024 کو ایک ای میل کے ذریعہ کالج انتظامیہ کو مطلع کیا ہے کہ عنقریب وہ کالج کے لئے اپنا Sponsor Note بھی جاری کر دے گی۔ اس سلسلہ میں انہوں نے PMDC کو ایک خط لکھا ہے جس میں کالج کے 2017 کے بعد گریجوایٹ ہونے والے طلباء کے پاکستان میں لائسنس یافتہ ڈاکٹر ہونے کی تصدیق مانگی۔ گئی ہے۔ جیسے ہی یہ تصدیق ان تک پہنچتی ہے وہ کالج کے لئے سپانسر نوٹ جاری کر دیں گے جس سے کالج کے گریجوئیٹس کے لئے دنیا کے کسی حصہ میں بھی امتحانات دینے کی اہلیت بشمول USMLE تسلیم کر لی جائے گی۔

(ج) WFME نے پی ایم ڈی سی کو تسلیم کر لیا ہے جس کے نتیجے میں پی ایم ڈی سی سے الحاق شدہ تمام کالجز کے طلبہ وطالبات کو ECFMG کے امتحانات کے لیے اہل قرار دیا جا چکا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 04 ستمبر 2024)

پاک ریڈ کریسنٹ میڈیکل اینڈ ڈینٹل کالج دینہ ناتھ قصور میں طلباء کو اہلیت کے مطابق انٹرنل مارکس نہ دیئے جانے سے متعلق تفصیلات

*494: جناب آفتاب احمد خاں: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پاک ریڈ کریسنٹ میڈیکل اینڈ ڈینٹل کالج دینہ ناتھ 48 کلومیٹر ملتان روڈ قصور میں اس وقت کتنے طلباء اور طالبات 1st,2nd,3rd,4th اور Professinal 5th year (MBBS) میں زیر تعلیم ہیں اور کتنے فیصد رزلٹ ہے سال وائز تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس کالج میں زیر تعلیم طلباء اور طالبات کو ان کی اہلیت کے مطابق Internal Marks نہیں دیئے جاتے جس کی وجہ سے اکثر طلباء اور طالبات فیل ہوئے ہیں اور اس پر کالج میں زیر تعلیم طلباء اور طالبات نے باقاعدہ احتجاج کیا ہے۔

(ج) اگر جز (ب) کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت اور کالج انتظامیہ طلباء کے اس جائز مطالبے اور ان کی شکایات کے ازالے کے لئے کیا اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 25 اپریل 2024 تاریخ ترسیل 23 مئی 2024)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) اس کالج میں زیر تعلیم طلباء اور اُن کے رزلٹ کی سال وائز تفصیل درج ذیل ہے:

فرسٹ پروفیشنل: زیر تعلیم طلباء: 97، رزلٹ 2023: 46.88 فیصد

سیکنڈ پروفیشنل: زیر تعلیم طلباء: 104، رزلٹ 2023: 55.88 فیصد

تھرڈ پروفیشنل: زیر تعلیم طلباء: 99، رزلٹ 2023: 61.86 فیصد

فورتھ پروفیشنل: زیر تعلیم طلباء: 103، رزلٹ 2023: 77.67 فیصد

ففتھ پروفیشنل: زیر تعلیم طلباء: 107، رزلٹ 2023: 80.00 فیصد

(ب)(i) یہ بات درست نہیں ہے۔

(ii) یونیورسٹی ریکارڈ کے مطابق تمام طلباء کو Internal Assessment Marks دیئے گئے ہیں۔

(ج) اس جز کا جواب اوپر دیا جاچکا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 04 ستمبر 2024)

صوبہ بھر میں جعلی ادویات کی فروخت سے متعلق تفصیلات

*528: محترمہ نیلم جبار چوہدری: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سابق دور حکومت میں صوبہ بھر میں جعلی ادویات فروخت ہوتی رہی ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ جعلی ادویات کے استعمال سے سابق دور حکومت میں پنجاب انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی، میو ہسپتال اور دیگر سرکاری ہسپتالوں میں دل کے مریضوں کی اموات واقع ہوئیں؟

(ج) اگر درج بالا سوالات کے جوابات اثبات میں ہیں تو اس سلسلہ میں کیا اقدامات اٹھائے گئے تھے تفصیل سے آگاہ فرمایا جائے۔

(د) کیا ذمہ داران کے خلاف کارروائی عمل میں لائی گئی تھی اس سے بھی آگاہ کیا جائے اگر ذمہ داران کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی گئی تو اس کی وجوہات سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 26 اپریل 2024 تاریخ ترسیل 30 مئی 2024)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) جعلی ادویات کی تیاری اور فروخت ایک انسانیت سوز اور گھناؤنا جرم ہے اس مکروہ کاروبار میں ملوث افراد ہر دور میں متحرک رہے ہیں لیکن موجودہ حکومت نے اپنے سابقہ دور میں ایسے مجرموں کے خلاف سخت ترین اقدامات اٹھائے جن کی بدولت جعلی اور غیر معیاری ادویات کی تیاری فروخت کے غیر قانونی کاروبار کا تدارک ہوا۔

گزشتہ دور حکومت میں کیے جانے والے اقدامات میں سے چند غیر معمولی اقدامات درج ذیل ہیں۔

1۔ڈرگ ایکٹ 1976 میں ترامیم

(ا) جعلی اور غیر رجسٹرڈ ادویات کی تیاری اور فروخت میں ملوث افراد کی سزاؤں میں خاطر خواہ اضافہ کیا گیا۔

(ب) پروونشل ڈرگ مانیٹرنگ ٹیم کی تشکیل کی قانون سازی کی گئی۔

(پ) صوبائی کوالٹی کنٹرول بورڈ کے اختیارات میں اضافہ کر دیا گیا۔

2۔ڈرگ ٹیسٹنگ لیبارٹریز کی از سر نو تشکیل اربوں روپے کی مالیت سے ڈرگ ٹیسٹنگ لیبارٹریز کی عالمی معیار کے مطابق از سر نو تشکیل کی گئی۔ جس کے نتیجے میں اس وقت پنجاب کی چار ڈرگ ٹیسٹنگ لیبارٹری ڈبلیو ایچ او (عالمی ادارہ صحت) پری کوالیفائیڈ ہیں۔ دنیا بھر میں صرف پاکستان اور انڈیا وہ دو ممالک ہیں جہاں اتنی تعداد میں ڈبلیو ایچ او پری کوالیفائیڈ ڈرگ ٹیسٹنگ لیبارٹری موجود ہیں۔

3۔ صوبہ بھر کے تمام ڈرگ سیل لائسنسز کو کمپیوٹرائز کیا گیا۔

4۔ ہسپتالوں میں ادویات کی خریداری کے عمل کو شفاف بنایا گیا اور بہترین معیار کی ادویات کی خریداری کی گئیں۔

5۔ ہسپتالوں میں خریدی گئی ادویات کی استعمال سے پہلے ڈرگ ٹیسٹنگ لیبارٹری کے نمونہ جات کا تجزیہ لازمی قرار دیا گیا۔

6۔ گزشتہ دور حکومت کے دوران محترم وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ کی سر براہی میں پروونشل ٹاسک فورس کی تشکیل دی گئی۔ جس نے صوبہ بھر میں کاروائیاں کرتے ہوئے جعلی اور غیر رجسٹرڈ ادویات کی متعدد فیکٹریاں سیل کی گئیں اور کروڑوں مالیت کی جعلی ادویات ضبط کرلی گئیں اور ملوث افراد کو قانون کے مطابق سزائیں دلوائی گئیں۔

(ب) جہاں تک پی آئی سی (پنجاب انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی) کے مریضوں کی اموات کا تعلق ہے اس ضمن میں عرض ہے کہ سال 2012 میں کراچی کی ایک ادویہ ساز کمپنی کی دل کے مریضوں میں استعمال ہونے والی دوائی میں ملیریا کی دوائی کی آمیزش پائی گئی جس کے باعث متعدد اموات واقع ہوئیں۔

(ج) اس کیس میں سپریم کورٹ کے فیصلے کے مطابق دوائی کے استعمال سے وفات پانے والے افراد کے متاثرہ خاندانوں کو متعلقہ دواساز کمپنی سے دیت دلوائی گئی۔

(د) اس کے علاوہ دوائی کی تیاری میں ملوث کمپنی اور شریک افراد کو ڈرگ ایکٹ کے مطابق ڈرگ کورٹ لاہور سے سزائیں سنائی گئیں۔ مزید یہ کہ متعلقہ کمپنی کو پنجاب بھر کے ہسپتالوں کے لیے ہمیشہ کے لیے بلیک لسٹ کر دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 04 ستمبر 2024)

ساہیوال: ڈی ایچ کیو ہسپتال میں کارڈیالوجی وارڈ سے متعلق و دیگر تفصیلات

*560: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال ڈی ایچ کیو ہسپتال میں دل کے امراض کے لئے رحمت اللعالمین وارڈ میں کیا کیا سہولیات موجود ہیں مکمل تفصیل بتائیں؟

(ب) ڈی ایچ کیو ساہیوال کارڈیالوجی وارڈ میں کتنے آپریشن تھیٹر ہیں ان آپریشن تھیٹر میں کون کون سی سہولیات میسر ہیں روزانہ کتنے چھوٹے اور بڑے آپریشن کئے جاتے ہیں؟

(ج) کتنے ہارٹ سرجن اور جنرل سرجن تعینات ہیں ان کے نام، عہدہ اور تعلیمی قابلیت بتائیں ان سرجن نے یکم جنوری 2023 سے آج تک کتنے آپریشن کئے ہیں تفصیل علیحدہ علیحدہ دی جائے کتنے On Payment کئے ہیں اور کتنے فری آپریشن کیے گئے ہیں۔

(د) ان مریضوں کو کون کون سی ادویات اور دیگر سہولیات فراہم کی جاتی ہیں۔ موجودہ حکومت کب تک ڈویژن ساہیوال میں کارڈیالوجی ہسپتال تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی 29 اپریل 2024 تاریخ ترسیل 30 مئی 2024)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) ضلع ساہیوال ڈی ایچ کیو ہسپتال میں تاحال دل کے امراض کے لیے کے رحمت العالمین وارڈ میں ایمر جنسی ۔ او پی ڈی ۔ انڈور ۔ ای سی جی اور ایکو کی سہولیات موجود ہیں۔ اس ہسپتال کے اندر ہی سر کار کی طرف سے ساہیوال انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی قائم کیا گیا ہے۔ جسے اس سال کے آخر تک فعال کر دیا جائے گا جسکی تکمیل کے بعد مریضوں کو تمام بنیادی ایمر جنسی سہولیات اس ہسپتال میں میسر ہوں گی۔ جس میں آئی سی یو اور انجو گرافی کی سہولت بھی شامل ہے

(ب) تاحال ڈی ایچ کیو ساہیوال کارڈیالوجی وارڈ میں کوئی اپریشن تھیٹر نہ ہے۔ اس ہسپتال کے اندر ہی سر کار کی طرف سے ساہیوال انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی قائم کیا گیا ہے۔ جسے اس سال کے آخر تک فعال کر دیا جائے گا ساہیوال انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی میں دو بڑے آپریشن تھیٹر تکمیل کے اخری مراحل میں ہیں جنہیں جون کے آخر تک مکمل کر لیا جائے گا۔ تھیٹر کی تکمیل مشینری کی تنصیب اور ہیومن ریسورس کی تعیناتی کے بعد آپریشن تھیٹر فعال ہو گا۔ جس میں آئی سی یو اور انجو گرافی کی سہولت شامل ہو گی۔

(ج) تاحال کوئی ہارٹ سرجن اور جنرل سرجن تعینات نہ ہیں اور نہ آپریشن تھیٹر موجود ہے دو اسسٹنٹ پروفیسر اور ایک کنسلٹنٹ کارڈیالوجسٹ ہیں۔ جن کے نام درج ذیل ہیں۔

ڈاکٹر محمد سلیم اسسٹنٹ پروفیسر ایف سی پی ایس کارڈیالوجی۔ ڈاکٹر نجم ثاقب اسسٹنٹ پروفیسر ایف سی پی ایس کارڈیالوجی اور ڈاکٹر حسیف رضا کنسلٹنٹ کارڈیالوجسٹ ایم ڈی کارڈیالوجی.

(د)کارڈیالوجی ایمر جنسی میں تمام ادویات حکومت کی طرف سے فری فراہم کی جاتی ہیں اور وارڈ میں حکومت کی طرف سے مہیا کردہ ادویات فراہم کی جارہی ہیں۔ موجودہ حکومت نے ساہیوال ڈویژن میں ساہیوال انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہے اور جس کو فعال کرنے کے لیے بڑی تیزی سے کام جاری ہے۔ موجودہ حکومت نے اس پروجیکٹ کی تکمیل کے لیے ابتدائی فنڈ بھی جاری کر دیے ہیں اور موجودہ حکومت اس پروجیکٹ کو اس سال دسمبر تک فنکشنل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 04 ستمبر 2024)

لاہور: کوٹ خواجہ سعید ہسپتال میں سہولیات سے متعلق تفصیلات

*728: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ کوٹ خواجہ سعید ٹیچنگ ہسپتال لاہور کی ایمر جنسی میں کیا کیا سہولیات فراہم کی گئی ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ ہسپتال میں ٹیسٹ فری کیے جاتے تھے لیکن اب ایسا نہیں ہے وجہ بیان فرمائی جائے۔

(ج) مذکورہ ہسپتال میں گائنی وارڈ کتنے بیڈز پر مشتمل ہے۔

(تاریخ وصولی 8 مئی 2024 تاریخ ترسیل 13 جون 2024)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ کوٹ خواجہ سعید ٹیچنگ ہسپتال لاہور کی ایمرجنسی میں مندرجہ ذیل سہولیات فراہم کی جاتی ہیں:

میڈیسن۔ سرجیکل۔ پیڈز۔ گائنی۔ الٹراساؤنڈ۔ ایکسرے۔ لیبارٹری۔ سی ٹی سکین۔ آپریشن تھیٹر۔ فارمیسی۔ تمام ادویات اور پروسیجر مفت فراہم کئے جاتے ہیں۔

(ب) گورنمنٹ کوٹ خواجہ سعید ٹیچنگ ہسپتال لاہور کی ایمرجنسی میں تمام ٹیسٹ فری کیے جاتے ہیں اور آؤٹ ڈور ڈیپارٹمنٹ میں بھی ضرورت مند اور غریب مریضوں کے ٹیسٹ مفت یا کم پیسوں میں کیے جاتے ہیں۔

(ج) گورنمنٹ کوٹ خواجہ سعید ٹیچنگ ہسپتال لاہور کی گائنی وارڈ 20 بیڈز پر مشتمل ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 04 ستمبر 2024)

لاہور: ٹیچنگ ہسپتال کوٹ خواجہ سعید میں ڈاکٹرز، نرسز سے متعلق تفصیلات

***729: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) گورنمنٹ کوٹ خواجہ سعید ٹیچنگ ہسپتال لاہور کل کتنے ڈاکٹرز ہیں ان میں کتنے سرجن اور کتنے میڈیکل آفیسر ہیں تعداد بیان فرمائی جائے؟

(ب) مذکورہ ہسپتال میں کل کتنی نرسز ہیں ان میں کتنی ریگولر اور کتنی کنٹریکٹ پر ہیں علیحدہ علیحدہ تعداد بیان فرمائی جائے۔

(ج) کیا حکومت ان کنٹریکٹ نرسز کو ریگولر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 8 مئی 2024 تاریخ ترسیل 13 جون 2024)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ کوٹ خواجہ سعید ٹیچنگ ہسپتال لاہور میں ڈاکٹر کے متعلق تفصیل مندرجہ ذیل ہے:

کل ڈاکٹر 105

سرجن 09

میڈیکل / وویمن میڈیکل آفیسر 63

(ب) گورنمنٹ کوٹ خواجہ سعید ٹیچنگ ہسپتال لاہور میں کل 153 نرسز کام کر رہی ہیں۔ ان میں سے 150 ریگولر ہیں اور 03 ایڈھاک پر کام کر رہی ہیں۔

(ج) گورنمنٹ کوٹ خواجہ سعید ٹیچنگ ہسپتال لاہور میں کوئی نرس کنٹریکٹ پر کام نہیں کر رہی اور 03 عدد نرسز ایڈہاک پر کام کر رہی ہیں جو ایڈہاک پالیسی کے تحت ریگولر نہیں ہو سکتیں۔

(تاریخ وصولی جواب 04 ستمبر 2024)

راولپنڈی میں سرکاری ہسپتالوں میں سہولیات سے متعلق تفصیلات

*735: جناب اسد عباس: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) راولپنڈی میں کتنے سرکاری ہسپتال محکمہ ہذا کے تحت چل رہے ہیں ان کے نام اور جگہ کی تفصیل دی جائے؟

(ب) ان ہسپتالوں کی Revamping اور تزئین و آرائش پر سال 2023 اور 2024 میں کتنی رقم خرچ کی گئی ہے۔

(ج) ہر ہسپتال کتنے بیڈز کتنے بلاک پر مشتمل ہے۔

(د) ہر ہسپتال کی ایمرجنسی کتنے بیڈز پر مشتمل ہے اور کتنے ڈاکٹرز ہر وقت ڈیوٹی دیتے ہیں۔

(ہ) ایمرجنسی میں کون کون سی ادویات اور سہولیات میسر ہیں۔

(و) کیا ان ہسپتالوں میں آپریشن تھیٹر ہے تو روزانہ کتنے آپریشن کئے جاتے ہیں۔

(تاریخ وصولی 8 مئی 2024 تاریخ ترسیل 13 جون 2024)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) روالپنڈی ڈویژن میں چھ ہسپتال محکمہ ہذا کے تحت چل رہے ہیں۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

(i) ہولی فیملی ہسپتال، سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی

(ii) بینظیر بھٹو ہسپتال، مری روڈ راولپنڈی

(iii) راولپنڈی ٹیچنگ ہسپتال، راجہ بازار راولپنڈی

(iv) انسٹیٹیوٹ آف یورالوجی اینڈ ٹرانسپلانٹیشن، سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی

(v) راولپنڈی انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی، راول روڈ چکلالہ کینٹ، راولپنڈی

(vi) گورنمنٹ سید محمد حسین 360 بیڈز جنرل کم ٹی بی ہسپتال ساملی مری

(ب) مندرجہ بالا ہسپتالوں کی Revamping اور تزین و آرائش پر سال 2023 اور 2024 میں جو رقم مختص کی گئی اس کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

سیریل نمبر	ہسپتال کا نام	سال 2023	سال 2024
1	ہولی فیملی ہسپتال، راولپنڈی	142 ملین	3164.35 ملین
2	بینظیر بھٹو ہسپتال، راولپنڈی	142 ملین	379 ملین
3	راولپنڈی ٹیچنگ ہسپتال راولپنڈی	-	100 ملین
4	انسٹیٹیوٹ آف یورالوجی اینڈ ٹرانسپلانٹیشن، راولپنڈی	-	-
5	انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی راولپنڈی	-	108 ملین
6	گورنمنٹ سید محمد حسین 360 بیڈ جنرل کم ٹی بی ہسپتال سالمی مری	-	420 ملین

(ج) ہر ہسپتال میں بیڈز اور بلاک کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

سیریل نمبر	ہسپتال کا نام	بلاک کی تعداد	بیڈز کی تعداد
1	ہولی فیملی ہسپتال، راولپنڈی	02	1052
2	بینظیر بھٹو ہسپتال، راولپنڈی	09	968
3	راولپنڈی ٹیچنگ ہسپتال راولپنڈی	04	560
4	انسٹیٹیوٹ آف یورالوجی اینڈ ٹرانسپلانٹیشن، راولپنڈی	03	250
5	انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی راولپنڈی	01	294
6	گورنمنٹ سید محمد حسین 360 بیڈز جنرل کم ٹی بی ہسپتال سالمی مری	07	360

(د)ہر ہسپتال کی ایمر جنسی میں بیڈز کی تعداد اور ڈیوٹی پر موجود ڈاکٹرز کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سیریل نمبر	ہسپتال کا نام	ایمر جنسی (بیڈز کی تعداد)	ڈاکٹرز کی تعداد
1	ہولی فیملی ہسپتال، راولپنڈی	102	18
2	بینظیر بھٹو ہسپتال، راولپنڈی	114	70
3	راولپنڈی ٹیچنگ ہسپتال راولپنڈی	32	16
4	انسٹیٹیوٹ آف یورالوجی اینڈ ٹرانسپلانٹیشن، راولپنڈی	20	01
5	انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی راولپنڈی	48	10
6	گورنمنٹ سید محمد حسین 360 بیڈز جنرل کم ٹی بی ہسپتال سالمی مری	11	01

(ہ)ایمر جنسی میں موجود ادویات اور ہسپتالوں کی ایمر جنسی میں موجود سہولیات درج ذیل ہیں:۔

سیریل نمبر	ہسپتال کا نام	ایمر جنسی میں موجود سہولیات
1	ہولی فیملی ہسپتال، راولپنڈی	ایکسرے، ای سی جی، سی ٹی سکین، ایم آر آئی، پتھالوجی اینڈ ریڈیالوجی لیب
2	بینظیر بھٹو ہسپتال، راولپنڈی	سی ٹی سکین، ایکسرے، الٹراساؤنڈ، لیب ٹیسٹ، ای سی جی، ایکوکارڈیوگرافی
3	راولپنڈی ٹیچنگ ہسپتال راولپنڈی	ٹرائی ایج، ابتدائی طبی سہولیات، مختصر قیام، عارضی داخلہ، مائنر سرجری، میجر سرجری، آئی سی یو، ایکسرے، سی ٹی سکین ،لیب
4	انسٹیٹیوٹ آف یورالوجی اینڈ ٹرانسپلانٹیشن، راولپنڈی	ایکسرے، الٹراساونڈ، سی ٹی سکین، کلرڈ ویلپر، پتھالوجی اینڈ ریڈیالوجی لیب

5	انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی راولپنڈی	پرائمری پی سی آئی، سٹروک انٹروینشن، سی ٹی سکین، ڈائگناسٹک ریڈیالوجی، لیب ٹیسٹ
6	گورنمنٹ سید محمد حسین 360بیڈزجنرل کم ٹی بی ہسپتال سالمی مری	گورنمنٹ سید محمد حسین 360بیڈ جنرل کم ٹی بی ہسپتال سالمی مری

(و)ان تمام ہسپتالوں میں آپریشن تھیٹرز کی سہولت موجود ہے۔ان میں روزانہ کی بنیاد پر آپریشن کئے جاتے ہیں۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

سیریل نمبر	ہسپتال کا نام	آپریشن تھیٹرز کی تعداد	آپریشنز کی تعداد
1	ہولی فیملی ہسپتال، راولپنڈی	ٹوٹل آپریشن تھیٹرز:22 آپریشنل:19 (تمام تھیٹرز رینوویٹ ہوچکے ہیں۔03غیر فعال آپریشن تھیٹرز میںHVACلگایا جارہا ہے اور یہ آپریشن تھیٹر15.09.2024تک فنکشنل ہوجائیں گے)	30سے40
2	بینظیر بھٹو ہسپتال، راولپنڈی	.آپریشن تھیٹرز کی تعداد17: (08رینوویٹ ہوچکے ہیں اور 01کی تعمیر ومرمت جاری ہے جو 31.10.2024تک مکمل ہوجائے گی)	40
3	راولپنڈی ٹیچنگ ہسپتال راولپنڈی	آپریشن تھیٹرز کی تعداد:10 (تمام آپریشن تھیٹرز فنکشنل ہیں)	15سے18

4	انسٹیٹیوٹ آف یورالوجی اینڈ ٹرانسپلانٹیشن، راولپنڈی	05(Under Construction) (ان آپریشن تھیٹرز کی تعمیر 31.10.2024 تک مکمل ہو جائے گی۔ ہسپتال میں میڈیکل گیسس اور الیکٹریفیکیشن کی فراہمی کے بعد یہ آپریشن تھیٹرز فنکشنل کر دیئے جائیں گے)	-
5	انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی راولپنڈی	انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی راولپنڈی آپریشن تھیٹرز کی تعداد:04 (03 آپریشن تھیٹرز فنکشنل ہیں اور 01 آپریشن تھیٹر HVAC کی خرابی کی وجہ سے نان فنکشنل ہے جو 15.09.2024 تک فنکشنل ہو جائے گا)	4 سے 5
6	گورنمنٹ سید محمد حسین 360 بیڈز جنرل کم ٹی بی ہسپتال سالمی مری	03(Under Construction) (ان آپریشن تھیٹرز کو 30.09.2024 تک مکمل کر لیا جائے گا)	-

(تاریخ وصولی جواب 04 ستمبر 2024)

ملتان نشتر ہسپتال اور نشتر میڈیکل کالج میں تعینات سٹاف اور خالی اسامیوں سے متعلق تفصیلات

*771: جناب محمد ندیم قریشی: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ملتان نشتر ہسپتال اور نشتر میڈیکل کالج کے سالانہ اخراجات کتنے ہیں علیحدہ علیحدہ تفصیل دی جائے؟

(ب) نشتر ہسپتال اور نشتر میڈیکل کالج میں کون کون سی اسامیاں کس کس عہدہ و گریڈ کی خالی ہیں۔

(ج) نشتر میڈیکل کالج میں پروفیسر، ایسوسی ایٹ پروفیسر، اسسٹنٹ پروفیسر اور دیگر ٹیچنگ سٹاف کی کون کون سی اسامیاں ہیں کتنی پر ہیں اور کتنی کس عہدہ و گریڈ کی خالی ہیں۔

(د) نشتر میڈیکل کالج میں ایم بی بی ایس اور دیگر کس کس ڈگری کی تعلیم دی جاتی ہے۔

(ہ) ایم بی بی ایس کی کلاسز میں داخل طالب علموں کی تعداد کلاس وائز اور ان کے اخراجات بتائیں۔

(تاریخ وصولی 13 مئی 2024 تاریخ ترسیل 21 جون 2024)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف)(i) نشتر ہسپتال، ملتان 24-2023 کا سالانہ خرچہ 6,757.350 ملین تھا۔ اور یہ تمام غیر ترقیاتی بجٹ تھا۔

(ii) نشتر میڈیکل کالج، ملتان 24-2023 کا سالانہ خرچہ 7,59.257 ملین تھا۔ اور یہ تمام غیر ترقیاتی بجٹ تھا۔

(ب) فہرست (ضمیمہ الف) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) فہرست (ضمیمہ ب) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) نشتر میڈکل کالج ملتان میں ایم بی بی ایس، بی ڈی ایس، پوسٹ گریجویٹ ڈپلومہ (دوسالہ)، ایم فل، بی ایس این (چار سالہ نرسنگ پروگرام)، ایم ایس نرسنگ اور چار سالہ بی ایس پروگرام کی

ڈگریاں جاری کی جاتیں ہیں۔ علاوہ ازیں ایف سی پی ایس / ایم ایس / ایم ڈی کی ڈگریوں کی تعلیم بھی لیول تھری اور لیول فور پنجاب ریزیڈنسی پروگرام کے تحت دی جاتی ہیں۔

(ہ) ایم بی بی ایس کی کلاسز میں داخل طالب علموں کی تعداد اور ان کے اخراجات درج ذیل ہیں۔

سال اول ایم بی بی ایس تعداد 309 طلباء و طالبات اور ان کے متفرق اخراجات مبلغ۔
/83,740 روپے سالانہ فی طالب علم ہیں۔

سال دوم ایم بی بی ایس تعداد 316 طلبا و طالبات اور ان کے متفرق اخراجات
مبلغ - /70,040 روپے سالانہ فی طالب علم ہیں۔

سال سوم ایم بی بی ایس تعداد 309 طلبا و طالبات اور ان کے متفرق اخراجات
مبلغ - /70,040 روپے سالانہ فی طالب علم ہیں۔

سال چہارم ایم بی بی ایس تعداد 336 طلبا و طالبات اور ان کے متفرق اخراجات
مبلغ - /70,040 روپے سالانہ فی طالب علم ہیں۔

سال پنجم ایم بی بی ایس تعداد 336 طلبا و طالبات اور ان کے متفرق اخراجات
مبلغ - /70,040 روپے سالانہ فی طالب علم ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 04 ستمبر 2024)

صوبہ بھر میں پرائیویٹ میڈیکل کالجز کی بڑھتی تعداد اور مہنگی میڈیکل کی تعلیم سے متعلق تفصیلات

*830: جناب محمد الیاس: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر میں پرائیویٹ میڈیکل کالجز کی تعداد تیزی سے بڑھ رہی ہے اور گورنمنٹ سطح پر کافی مدت سے کوئی نیا میڈیکل کالج نہ بنا ہے جبکہ طلباء کی تعداد دن بدن بڑھ

رہی ہے جس کی وجہ سے میرٹ تقریباً 93 / 92 فیصد تک پہنچ گیا ہے اور غریب آدمی کا بچہ پرائیویٹ سیکٹر میں میڈیکل کی تعلیم حاصل نہیں کر سکتا۔

(ب) کیا یہ درست ہے کہ میڈیکل کی تعلیم جو سرکاری کالجز میں چند ہزاروں سے مکمل ہوتی ہے اور پرائیویٹ سیکٹر میں یہی تعلیم تقریباً ڈیڑھ کروڑ روپے میں حاصل کی جا سکتی ہے۔

(ج) کیا حکومت ہر ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر میں میڈیکل کالج قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے کیا چنیوٹ میں بھی میڈیکل کالج قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو اس کی وجہ بیان کی جائے۔

(د) کیا یہ درست ہے کہ ڈسٹرکٹ لیول پر میڈیکل کالج اور یونیورسٹی قائم کرنے سے بڑے شہروں پر آبادی کا لوڈ کم ہو جائے گا اور غریب آدمی کو تعلیم اس کی دہلیز پر مل جائے گی۔

(تاریخ وصولی 14 مئی 2024 تاریخ ترسیل 26 جون 2024)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) صوبہ بھر میں 19 پبلک سیکٹر میڈیکل و ڈینٹل کالجز ہیں۔ اور پرائیویٹ سیکٹر میں 49 میڈیکل و ڈینٹل کالجز ہیں۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ سال 2000 تک 11 پبلک سیکٹر اور 9 پرائیویٹ سیکٹر میڈیکل کالجز کام کر رہے تھے۔ سال 2001 سے 2018 تک 8 پبلک سیکٹر میڈیکل کالجز کا اضافہ ہوا اور پرائیویٹ سیکٹر میں 38 میڈیکل و ڈینٹل کالجز قائم ہوئے۔ اس طرح سال 2018 تک مجموعی طور پر 19 پبلک سیکٹر میڈیکل و ڈینٹل کالجز اور 49 پرائیویٹ سیکٹر میڈیکل و ڈینٹل کالجز اپنی تعلیمی سرگرمیاں جاری کیے ہوئے تھے۔ ماضی قریب میں نارووال میڈیکل کالج نارووال تعمیر ہوا ہے۔ علاوہ

ازیں دو مزید ڈینٹل کالجز بھی تعمیر ہو چکے ہیں۔ بہاولنگر میں بھی ایک میڈیکل کالج اے ڈی پی سکیم کے تحت تکمیل کے مراحل میں ہے۔

(ب) سرکاری میڈیکل کالجز میں 5 سال کی فیس اوسطاً -/90000 روپے ہے جبکہ پرائیویٹ میڈیکل کالجز میں پانچ سال کی اوسطاً فیس ایک کروڑ سے ڈیڑھ کروڑ روپیہ ہے۔

(ج) سرکاری سطح پر ایک نئے میڈیکل کالج بمعہ ٹیچنگ ہسپتال تعمیر کرنے کی لاگت تقریباً 20 ارب روپے آتی ہے۔ لہذا محدود وسائل کو مد نظر رکھتے ہوئے محکمہ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اور میڈیکل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ نے پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت نئے میڈیکل کالجز تعمیر کرنے کی تجویز بذریعہ سمری حکومت پنجاب کو بھجوادی ہے۔ مزید براں اس میں پسماندہ اضلاع کو ترجیح دینے کی تجویز بھی دی گئی ہے اور مرحلہ وار باقی اضلاع میں بھی اس ماڈل کے تحت میڈیکل کالجز قائم کرنے کی تجویز دی گئی ہے۔ وہ تمام اضلاع جس میں میڈیکل کالجز نہ ہیں ان میں مرحلہ وار میڈیکل کالجز تعمیر کرنے کو زیر غور لایا جائے گا۔

(د) ضلعی سطح پر میڈیکل کالج اور ٹیچنگ ہسپتال کے قیام سے نہ صرف میڈیکل کی تعلیم کی سہولت میسر ہو گی بلکہ عوام کو بھی علاج و معالجہ کی بہتر سہولت میسر ہو گی۔

(تاریخ وصولی جواب 04 ستمبر 2024)

ساہیوال: ڈی ایچ کیو ہسپتال میں او پی ڈی اور ایمرجنسی میں سہولیات اور ڈاکٹرز سے متعلق تفصیلات

*834: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) DHQ ہسپتال ساہیوال کا OPD اور ایمرجنسی مع تعینات ڈاکٹر کے نام، عہدہ، تعلیمی قابلیت اور ڈومی سائل کی تفصیل دی جائے؟

(ب)اس کی ایمر جنسی کتنے بیڈز پر مشتمل ہے اورایمر جنسی میں کون کون سی سہولیات میسر ہیں ان کی مکمل تفصیل دی جائے اور تعینات سر جن اور فزیشن کے نام، عہدہ، تعلیم، تجربہ اوران کی ڈیوٹی کی تفصیل دی جائے۔

(ج)اس ہسپتال میں کتنے وارڈ اور بلاک ہیں اور ہر وارڈ میں کتنے ڈاکٹر تعینات ہیں۔

(د)اس ہسپتال میں تعینات فزیشن اور سر جن کے نام، عہدہ، گریڈ مع تجربہ کی تفصیل دی جائے۔

(ہ)اس میں کتنی لیبز Labsاور طبی آلات، ایکسرے، CT Scan مشین ودیگر کون کون سی مشینری ہے مکمل تفصیل دی جائے۔

(تاریخ وصولی 14 مئی 2024 تاریخ ترسیل 26 جون 2024)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف)اوپی ڈی اور ایمر جنسی میں تعینات ڈاکٹرز کے نام، عہدہ، تعلیمی قابلیت اور ڈومیسائل کی تفصیل (**ضمیمہ الف**)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

مزید براں او۔پی۔ڈی اور ایمر جنسی میں تعینات ڈاکٹرز ودیگر عملہ اپنے مقررہ اوقات میں وارڈ روسٹر کے مطابق خدمات سر انجام دیتے ہیں۔ جن کی تفصیل (**ضمیمہ ج**) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)ایمر جنسی 100 بیڈز پر مشتمل ہے اور اس میں تمام بنیادی سہولیات میسر ہیں جس میں میڈیسن اینڈ الائیڈ، سر جری اینڈ الائیڈ، آرتھوپیڈک، ٹراما، کارڈیک، پیڈز، گائنی اور کارڈیالوجی کی سہولیات میسر ہیں۔

ایمرجنسی میں سرجن اور فزیشن اپنے مقررہ اوقات میں وارڈروسٹر کے مطابق خدمات سرانجام دیتے ہیں۔ سرجن اور فزیشن کی تفصیل (**ضمیمہ ب**) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) اس ہسپتال میں 30 وارڈ ہیں اور 08 بلاک ہیں، وارڈ وائز ڈاکٹرز کی تفصیل اینگز (**ضمیمہ ج**) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) اس ہسپتال میں سے فزیشن اور سرجن کی تفصیل (**ضمیمہ ب**) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) اس ہسپتال میں ایک سنٹرل لیب ہے۔، 5 ایکسرے مشینز ہے، ایک سٹی سکین ہے۔ ایک ایم آر آئی مشین۔ ایک میموگرافی مشین ہے۔ ایک فلوروسکوپی مشین ہے اور 6 الٹراساؤنڈ مشینز ہے اور دیگر طبی آلات کی مکمل تفصیل (**ضمیمہ د**) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 04 ستمبر 2024)</u>

صوبہ بھر کے ہسپتالوں میں **مستقل** ایم ایس تعینات نہ ہونے سے **متعلق** تفصیلات

*900: **محترمہ حناء پرویز بٹ:** کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر کے کن کن بڑے ہسپتالوں میں ایم ایس کی اسامیوں پر **مستقل** ایم ایس تعینات نہ ہیں ہسپتال وائز بتایا جائے؟

(ب) صوبہ کے کون کون سے بڑے ہسپتالوں میں **مستقل** ایم ایس تعینات ہیں ان کی الگ سے تفصیل بتائی جائے۔

(ج) کیا حکومت صوبہ کے تمام ہسپتالوں میں **مستقل** ایم ایس تعینات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو وجوہات سے آگاہ کیا جائے۔

(تاریخ وصولی 17 مئی 2024 تاریخ ترسیل 27 جون 2024)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) دس ہسپتالوں کی فہرست ہے جو کہ محکمہ سپیشلائزڈ کے ماتحت کام کر رہے ہیں جن کی فہرست (**ضمیمہ الف**) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) 36 ہسپتالوں میں مستقل ایم ایس تعینات ہیں جو کہ محکمہ سپیشلائزڈ کے ماتحت کام کر رہے ہیں جن کی فہرست (**ضمیمہ ب**) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) اشتہار آنے کے بعد سلیکٹ کرنے والی کمیٹی کے بعد ان اسامیوں پر مستقل ایم ایس تعینات کئے جائے گے۔

(تاریخ وصولی جواب 04 ستمبر 2024)

لاہور: سروسز ہسپتال میں ڈیلی ویجز، کنٹریکٹ اور عارضی ملازمین کی تعداد اور مستقل کرنے سے متعلق تفصیلات

* 903: محترمہ آشفہ ریاض: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سروسز ہسپتال لاہور میں اس وقت کتنے ملازمین ڈیلی ویجز، کنٹریکٹ اور عارضی طور پر کام کر رہے ہیں ان کے نام، عہدہ، گریڈ اور کتنے عرصہ سے کام کر رہے ہیں تفصیل فراہم کریں؟

(ب) ان ملازمین کو مستقل نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں۔

(ج) پچھلے پانچ سالوں کے دوران کتنے ملازمین کو مستقل کیا گیا ان کے نام، عہدہ مع گریڈ بتائیں۔

(د) کیا حکومت اس ہسپتال کے تمام عارضی، کنٹریکٹ اور ڈیلی ویجز ملازمین کو مستقل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 17 مئی 2024 تاریخ ترسیل 27 جون 2024)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) سروسز ہسپتال لاہور میں اس وقت کل 187 ملازمین ورک چارج اور ڈیلی ویجز پر کام کر رہے ہیں جن میں سے 146 ملازمین ڈیلی ویجز اور 41 ورک چارج پر کام کر رہے ہیں جبکہ کنٹریکٹ پر کوئی ملازم نہیں ہے۔ جن کی تفصیل (ضمیمہ الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مختلف اوقات میں مختلف رٹ پٹیشنز دائر گئی جو کہ انتظامیہ کی طرف سنی گئی اور کورٹ کے آڈرز کے بعد کاغذی کاروائی مکمل کرکے ان ملازمین کو ریگولر کیا گیا۔ حکومت کی طرف سے
29Jan2021 سے صوبائی کابینہ نے پالیسی فریم ورک
(Policy Framework) منظور کیا جس کے بعد سپشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن
ڈیپارٹمنٹ (SHC&ME Dept) نے ایک کمیٹی 5 ممبران پر تشکیل دی جس نے
مورخہ 2024-8-22 کو پالیسی لیٹر S&GAD کی ہدایات کے مطابق جاری کر دیا ہے۔

(ج) پچھلے 5 سالوں کے دوران ریگولر کیئے گئے ملازمین کی تفصیل (ضمیمہ ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) بمطابق مراسلہ بتاریخ 22 اگست 2024 تمام ہسپتالوں کو ہدایات جاری کر دی گئی ہے کہ وہ گورنمنٹ آف پنجاب ایس اینڈ جی اے ڈی کے مراسلہ 29 جنوری 2021 کے مطابق مزید کارروائی کر لیں۔

(تاریخ وصولی جواب 04 ستمبر 2024)

پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن کا قیام اور بجٹ سے متعلق تفصیلات

*1069: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن کا قیام کس سال میں عمل میں لایا گیا؟

(ب) پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن کا سالانہ بجٹ کتنا ہے اس کے قیام سے امسال تک سال وائز تفصیل پیش کی جائے۔

(ج) پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن کے قیام کے بنیادی مقاصد کیا تھے کیا وہ مقاصد حاصل کر لئے گئے۔ جو مقاصد حاصل کئے گئے۔ اس کی تفصیل فراہم کی جائے۔

(د) پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن کے قیام سے اب تک صوبہ بھر سے عطائیت کا کس حد تک خاتمہ کیا گیا۔

(تاریخ وصولی 30 مئی 2024 تاریخ ترسیل 26 جولائی 2024)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن کا قیام پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن ایکٹ 2010 کے تحت کیا گیا تاہم کمیشن نے اپنے باقاعدہ آپریشنز کا آغاز مالی سال 12-2011 میں کیا۔

(ب)پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن کے لئے مالی سال 25-2024 میں بجٹ کی مد میں 1000 ملین کی گرانٹ کی منظوری دی گئی ہے۔ مزید بر آں پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن کے قیام سے امسال کی سال وائز بجٹ کی تفصیلات **ضمیمہ (الف)** ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن کے قیام کے بنیادی مقاصد بمطابق پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن ایکٹ درج ذیل ہیں:-

1- صحت کی خدمات و سہولیات کے معیار بہتر بنانا۔

2- عطائیت کا خاتمہ۔

پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن کے قیام کے بعد صحت کی سہولیات فراہم کرنے والے **59,000** اداروں کو قانون کے دائرہ میں لے آیا ہے۔ پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن نے حکومت پنجاب کی منظوری کے بعد اور تمام سٹیک ہولڈرز کی مشاورت سے تمام صحت کی سہولیات فراہم کرنے والے اداروں کے لیے کم از کم خدمات کے معیار طے کر کے مشتہر کر دیے ہیں۔ اور ان پر عمل درآمد کی دیکھ بھال کر نے کے لیے نظام وضع کر دیا گیا ہے۔ اور اب تک تسلی بخش عمل درآمد کے بعد **8,522** اداروں کو ریگولر لائسنس جاری کر دیا گیا ہے۔ صحت کی سہولیات کو بہتر بنانے کے لیے **20,375** سہولیات فراہم کرنے والے اداروں (ہسپتال / کلینک / لیبارٹریز / ہومیوپیتھک / طب کلینک) کے معائنہ / انسپیکشن کی گئی ہے۔ عطائیت کے خاتمے کے لیے ریگولیشن جاری کیے گئے ہیں اور اب تک **53,337** عطائیت کے اڈوں کو سربمہر کیا گیا ہے اور ہزاروں عطائیوں کے خلاف کارروائیاں جاری ہیں۔

(د)پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن نے اپنے قیام سے اب تک عطائیت کے خاتمے کے لیے انتھک کوششیں کی ہیں۔ اس سلسلے میں اب تک پنجاب بھر میں عطائیت کے مشتبہ **193,724** اڈوں پر چھاپے

مارے گئے، جس کے نتیجے میں 53,337 جعلی علاج گاہوں کو سیل کیا گیا۔ ضرورت پڑنے پر بار بار جرم کا ارتکاب کرنے والے دو سو سے زائد عطائیوں کے خلاف پولیس میں مقدمات بھی درج کرائے گئے ہیں۔ عطائیوں کو بھاری جرمانے بھی کیے گئے ہیں۔ پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن کی ان کارروائیوں کے نتیجے میں 15,580 عطائی عطائیت کو ترک کرکے کوئی دوسرا روزگار شروع کر چکے ہیں اور 7,587 عطائیوں نے عطائیت کو ترک کرنے کے اقرار نامے پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن کے شعبہ انسداد عطائیت میں جمع کرائے ہیں۔ مزید برآں یہ بات بھی سامنے آئی کہ پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن کی کارروائیوں کے خوف سے 13,364 عطائی اپنے اڈے نامعلوم جگہوں پر منتقل کر چکے ہیں۔ جن کو تلاش کرکے ان کے خلاف کارروائیوں کا سلسلہ جاری ہے۔

پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن کی وجہ سے عطائیت پر بہت حد تک حوصلہ شکنی ہوئی ہے۔ اب عطائی سرعام بورڈ لگا کر کام کرنے کی جرات نہیں کرتے بلکہ گھروں میں چھپ کر یا کسی تعلق دار ڈاکٹر کا نام استعمال کرکے کام کرتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو بھی تلاش کرکے قانون کی گرفت میں لایا جاتا ہے۔ اس لحاظ سے بہت کم مدت میں قلیل عملے کے باوجود پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن کی انسداد عطائیت کی کارکردگی نہ صرف مثالی ہے بلکہ وہ حکومت کی رٹ قائم کرنے میں بھی کافی حد تک کامیاب رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 04 ستمبر 2024)

لاہور

مورخہ 04 ستمبر 2024

چودھری عامر حبیب

سیکرٹری جنرل

بروز جمعرات 05 ستمبر 2024 کو محکمہ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن کے سوالات و جوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	جناب محمد ندیم قریشی	771-270
2	جناب آفتاب احمد خاں	494-493
3	محترمہ نیلم جبار چوہدری	528
4	جناب محمد ارشد ملک	834-560
5	محترمہ راحیلہ خادم حسین	729-728
6	جناب اسد عباس	735
7	جناب محمد الیاس	830
8	محترمہ حناء پرویز بٹ	900
9	محترمہ آشفہ ریاض	903
10	جناب امجد علی جاوید	1069

صوبائی اسمبلی پنجاب

توجہ دلاؤ نوٹسز (Call Attention Notices)

بروز جمعرات مورخہ 05 ستمبر 2024

لاہور: سرگنگارام کے ملازم کی پانچ سالہ بچی کے ساتھ زیادتی کی کوشش سے متعلق تفصیلات

96: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گی کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سٹی 42 نیوز چینل مورخہ 19 اگست 2024 کی خبر کے مطابق سرگنگارام ہسپتال کے ملازم کی پانچ سالہ بچی کے ساتھ زیادتی کی کوشش کی گئی، کیا ملزم کو گرفتار کر لیا گیا ہے وضاحت بیان فرمائی جائے۔

(ب) اس واقعہ کی ایف آئی آر کس تھانہ میں درج کی گئی ہے نیز پولیس نے اس واقعہ کے ملزم کو پکڑنے کے لیے اب تک کیا کارروائی کی ہے مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

شیخوپورہ: چوکی کوٹ نورشاہ فیروزوالا میں پولیس اہلکاران کے خاتون پر بہیمانہ تشدد سے متعلق تفصیلات

97: جناب محمد اویس: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گی کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ متعدد نیوز چینلز کی مورخہ 17 اگست 2024 کی خبر کے مطابق ضلع شیخوپورہ فیروزوالا کے علاقہ پولیس اسٹیشن فیکٹری ایریا کی چوکی کوٹ نورشاہ کا SHO رانا سجاد اور پولیس اہلکاران نے خاتون پر بہیمانہ تشدد کیا جس سے اسکا نو ماہ کا بچہ پیٹ میں ہی دم توڑ گیا

(ب) کیا اس کا مقدمہ درج کر لیا گیا ہے اگر ہاں تو اس کی تفتیش کی موجودہ صورت حال سے آگاہ فرمائیں۔

لاہور   چودھری عامر حبیب

مورخہ 04 ستمبر 2024   سیکرٹری جنرل